www.KitaboSunnat.com

ہمیں اندرا گاندھی اور برزنیف کے کفر سے اتنا نقصان نہیں ہوا جتنا نقصان بنگلہ دیش کے صدر مجیب الرحمٰن اور افغانستان کے صدر ببرک کارمل کے باغیانہ کردار سے ہوا ہے۔ پھر آج کل غیر ملکی عیسائی مشنریاں جس طرح اربوں روپیہ مسلمانوں کو عیسائی بنانے پر خرچ کر رہے ہیں۔ ان کو غیر موثر بنانے کی ایک ہی موثر تدبیر ہے کہ قانونِ ارتداد لاگو کردیا جائے۔ تاکہ نو مسلم غریب' کمزور ایمان والے لوگ کسی دھوکہ میں نہ آکر فتنہ ارتداد سے بچ سکیں۔ قانونِ ارتداد کا تعلق تو مسلمانوں سے ہی ہے' غیر مسلموں کو اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ البتہ ہمیں یہ فائدہ ضرور ہوگا کہ کوئی غیر مسلم' مسلم ہونے سے پہلے پوری طرح سوچ بچار کرلے گا اور یونہی کسی لالچ یا خوف سے اسلام کا دامن گیر نہیں ہوگا۔

اس طرح انسان کے پانچوں بنیادی حقوق یعنی جان' مال' عقل' نسل اور دین کو تحفظ دے کر اسلامی شریعت انسان کے شرف کو برقرار اور محفوظ رکھتی ہے۔ جو بصورت دیگر بڑھتے ہوئے جرائم سے مکمل طور پر پامال ہوجاتا ہے۔ اسی لئے ارشاد خداوندی ہے

وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

(سورۃ مائدۃ)

کہ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق

اپنے فیصلے نہ کریں ایسے لوگ تو کافر ہیں۔

"تصحیح"

گزشتہ شمارہ بابت ماہ اکتوبر ۱۹۹۲ء میں جلد نمبر ۲۳" غلط شائع ہوگیا تھا۔ جلد بندی اور فائل بنانے والے حضرات سے گزارش ہے کہ ازراہِ کرم مذکورہ بالا شمارہ میں جلد نمبر ۲۳'۲۴ کو "۲۲'۲۳" پڑھا جائے۔ اسی ترتیب سے شمارہ ہذا جلد نمبر ۲۳ کا دوسرا شمارہ ہے۔

(ادارہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ